

سوال

کے بعد کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی نے ایک محل میں اپنی بیوی کو تین مرتبہ طلاق کہہ دیا پھر اس کو غلطی کا احساس ہوا۔ اب وہ دونوں اکٹھے رہنا چاہتے ہیں کیا یہ طلاق ہوگی یا نہیں؟ اگر طلاق ہوگئی ہے تو واپس میاں بیوی کے ملنے کا طریقہ کیا ہے؟ اگر طلاق نہیں ہوئی تو طلاق دینے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟ قرآن و سنت کی روشنی میں وضاحت کریں

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لورہ صورت میں طلاق واقع ہوگئی ہے لیکن یہ ایک ہی طلاق ہوگی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں:

بدرمحل اللہ علی اللہ علیہ وسلم، ہا ئی بقرہ، وبتجنین من غلظہ عمر، خلق ثلاث اہلۃ۔))

''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں، ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے پہلے دو سالوں تک تین مرتبہ طلاق کئے سے ایک طلاق واقع ہوتی تھی۔'' (صحیح مسلم ۱/۳۲۲)

اب اگر اس مسئلہ محورت کی عدت گزر چکی ہے تو نیا نکاح کر سکتا ہے۔ ورنہ عدت کے اندر بغیر نکاح کے رجوع کر سکتا ہے۔ *المطلقات* بتزنیس یا نفسین ثلاثہ تروء آگے سے (و یجوز لھن احق برذخن فی ذلک ان ارادوا اصلاحا) (بقرہ: ۸) کو طلاق دی گئی عورتیں تین حیض انتظار کریں اور اس مدت کے اندر ان

وإذا طلقتم النساء فبلغن أجلهن فلا تعقلنہن ان ینحی أزواجهن إذا تراهنوا بغیم یا لغوف... ۲۳۳۲ البقرہ

''کہ جب تم نے اپنی عورتوں کو طلاق دے دی، پھر وہ اپنی عدت پوری کر چکیں تو انہیں اپنے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو۔'' (البقرہ: ۲۳۲)

حدا ما عندہی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

1

محدث فتویٰ